محمد یوسف طاہر قریشی

منقبت سیدنا مروان بن حکم رضی اللہ عنہما

صدق و صفا کے پیکر مروانؓ بن حکمؓ تھے — جود و سخا کے خوگر، مروانؓ بن حکم تھے
وہ خود بھی تھے صحابی والد بھی تھے صحابی — سب تابعیں سے بہتر مروانؓ بن حکمؓ تھے
داماد اور کاتبِ عثمانؓ ذی حشم کے — اک صاحبِ تدبر مروانؓ بن حکمؓ تھے (۱)
دو، دخترانِ حیدرؓ ان کی بہو بنی تھیں — اتنے محبّ حیدرؓ مروانؓ بن حکمؓ تھے (۲)
حسنینؓ سے محبت اور زینؓ سے محبت — کرتے جو سب سے بڑھ کر مروانؓ بن حکمؓ تھے (۳)
حسنینؓ اقتدا میں ان کی نمازیں پڑھتے — کتنے ہی خوش مقدّر، مروانؓ بن حکمؓ تھے (۴)
مشہور تھے محدّث اور اک فقیہِ اکبر — سنت کے ایک پیکر مروانؓ بن حکمؓ تھے (۵)
مکتوب خود لکھا تھا مصری فسادیوں نے — الزام آیا جن پر، مروانؓ بن حکمؓ تھے
کذّاب راویوں نے بہتان ان پہ باندھے — منصف اور عدل گستر مروانؓ بن حکمؓ تھے
ان پر خدا تھا راضی، قرآن دے گواہی — تقویٰ کے ماہِ انور، مروانؓ بن حکمؓ تھے
سب دشمنان مروانؓ جھوٹی حدیثیں گھڑتے — طاہر عظیم رہبر مروانؓ بن حکمؓ تھے

۱۔سیدنا مروان بن حکم رضی اللہ عنہما حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے چچازاد بھائی اور داماد تھے، ان کی صاحبزادی سیدہ اُمّ ابان رضی اللہ عنہا حضرت مروان رضی اللہ عنہ کے حبالۂ عقد میں تھیں (نسب قریش، ص:۱۱۲) ۲۔سیدنا علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کی صاحبزادی سیدہ رَملہ رضی اللہ عنہا سیدنا مروان رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے معاویہ کے نکاح میں تھیں (جمہرۃ النساب العرب، ص:۸۷) سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی ایک اور صاحبزادی امیر المؤمنین عبدالملک بن مروانؒ کے نکاح میں تھیں (البدایہ والنہایہ، جلد:۹، ص:۶۹) ۳۔سیدنا زین العابدین رحمہ اللہ اکثر حضرت مروان رضی اللہ عنہ سے قرض لیتے تھے، سیدنا مروان رضی اللہ عنہ نے مرض الموت میں اپنے بیٹے عبدالملک کو وصیت فرمائی کہ سیدنا زین العابدینؒ کو جو قرض دیا ہوا ہے وہ بالکل واپس نہ لیا جائے۔ (البدایہ والنہایہ، جلد:۸، ص:۲۵۸) ۴۔تاریخ صغیر للبخاری، ص:۵۷۔البدایہ والنہایہ، جلد:۸، ص:۲۵۸) ۵۔آپ سے سعید بن المسیبؒ، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ، عبدالملک بن مروان رضی اللہ عنہما، سیدنا زین العابدین بن حسین رضی اللہ عنہ نے روایت حدیث کی ہے۔حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ان کو **القاری لکتاب اللّٰہ، الفقیہ فی دین اللّٰہ، الشدید فی حدود اللّٰہ** سمجھتے تھے۔ (البدایہ، جلد:۸، ص:۲۵۱) علامہ ابن تیمیہؒ اور حافظ ابن حجر عسقلانیؒ نے حضرت مروان رضی اللہ عنہ کو فقہا میں شمار کیا ہے۔ (منہاج السنۃ، جلد:۳، ص:۱۸۹۔الاصابہ، جلد:۳، ص:۴۵۵) علامہ کمال الدین الدمیریؒ نے حیاۃ الحیوان جلد:۱، ص:۲۱۱ میں لکھا ہے کہ سیدنا مروان رضی اللہ عنہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بچپن میں پہنچ گئے تھے، انہیں کئی بار مدینہ کی نیابت کا شرف حاصل ہوا۔سیدنا مروان رضی اللہ عنہ صغار صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ہیں اور صحابہ کے اس زمرہ میں شامل ہیں جن میں سیدنا عبداللہ بن زبیر، سیدنا حسن، سیدنا حسین، سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم ہیں، چنانچہ حافظ ابن کثیر نے لکھا ہے کہ وہ صحابی **عند طائفۃ کثیرۃ لانہ ولد فی حیاۃ النبی ﷺ**. (البدایہ والنہایہ، جلد:۸، ص:۲۵۷)